میت کی تجہیز وتکفین کے بعد سلام پڑھنا اور نماز جنازہ کے بعد میت کے لئے دعا کرنا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1117

تاریخ اجراء: 09 ربیع الثانی 1445ھ/25 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میت کی تجہیز وتکفین کے بعد جنازہ ہونے سے پہلے سلام پڑھنا اور نماز جنازہ کا سلام پھیرنے کے بعد میت کے لئے دعا کرنا ازروئے شرع کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

تجہیز و تکفین کے بعد جب جنازہ رکھا ہوا ہو اور کسی ضرورت کے تحت ابھی نماز جنازہ نہیں پڑھی گئی ہو، تو ایسے وقت میں سلام یا فاتحہ وغیرہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔ بلکہ کتب احادیث میں صراحتاً نماز جنازہ سے پہلے دعا اور ثنا کرنے کا ذکر ہے۔

صحیح بخاری میں روایت ہے: ”عن ابن أبي مليكة، أنه سمع ابن عباس، يقول: وضع عمر على سريره فتكنفه الناس يدعون ويصلون قبل أن يرفع وأنا فيهم“ ترجمہ: ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کو فرماتے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کی چارپائی پر رکھا گیا تو لوگوں نے ان کو گھیر لیا اور وہ ان کو اٹھائے جانے سے پہلے ان کے لیے دعا کرنے لگے اور میں بھی ان ہی میں تھا۔ (صحیح بخاری، جلد01، صفحہ651، مطبوعہ کراچی)

مسلم شریف میں میں یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ مروی ہے: ”وضع عمر بن الخطاب على سريره فتكنفه الناس يدعون ويثنون ويصلون عليه قبل ان يرفع، وانا فيهم“ ترجمہ: امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا جنازہ رکھا تھا، تو لوگوں نے انہیں گھیر لیا اور انہیں اٹھائے جانے سے پہلے اُن کے لئے دُعا وثناء میں مشغول گئے، میں بھی اُن ہی دُعا کرنے والوں میں شامل تھا۔ (صحیح مسلم، جلد2، صفحہ274، مطبوعہ کراچی)

اسی طرح نمازِ جنازہ کے بعد صفیں توڑ کر معروف طریقہ پر دعا کرنا مستحب و مستحسن (اچھا) عمل ہے، اس لئے کہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے دعا کا حکم ارشاد فرمایا ہے، تو اس حکم کے تحت بعد نمازِ جنازہ دعا کرنا بھی داخل ہے نیز خود حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان سے نمازِ جنازہ کے بعد دعا کرنا اور اس کا حکم دینا ثابت ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ﴾ترجمہ کنز الایمان: اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو! میں قبول کروں گا۔(پارہ24، سورۃ المؤمن، آیت60)

سنن ابن ماجہ، سنن ابی داؤد اور صحیح ابنِ حبان وغیرہ کئی کتبِ حدیث میں ہے کہ نبی کریم رؤوف رحیم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:”اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا له الدعاء“ترجمہ: جب تم میت پر نماز پڑھ چکو، تو پھر خالص اُس کے لئے دعا کرو۔(سنن ابن ماجہ، صفحہ107، مطبوعہ کراچی)

سنن الکبریٰ للبیہقی میں ہے:”ان علیا رضی اللہ عنه صلی علی جنازۃ بعد ما صلی علیھا“ترجمہ: حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے نمازِ جنازہ پڑھ لینے کے بعد میت کے لئے دعا فرمائی۔(السنن الکبری للبیہقی، جلد4، صفحہ74، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net